السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر مسلموں سے سلام لینا جائز ہے یا نہیں اور اگر وہ سلام کہیں تو جواب کیسے دینا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ''اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور جب تم میں سے کسی کو ان میں سے کوئی راستے میں ملے تو اس کو تنگ حصے کی طرف مجبور کرو۔'' صحیحین میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں اہل کتاب سلام کہیں تو انہیں جواب میں صرف و علیکم کہنا چاہیے، اس سے زیادہ جواب دینا درست نہیں اور یہ بات مسلم ہے کہ اہل کتاب دوسرے تمام کافروں سے بہتر ہیں۔ ان کی عورتوں سے نکاح بھی جائز ہے مشرکین اور دہریہ ان سے بہت بدتر ہیں۔ جب اہل کتاب کو سلام کی ابتداء نہیں کر سکتا تو دوسرے کافر کو سلام میں پہل کرنا بالا دلی درست نہ ہوگا اور جواب میں و علیکم سے زیادہ کہنا صحیح نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[آپ کے مسائل اور ان کا حل](#)

ج1

محدث فتویٰ